ادارۂ ادبیات اردو

روداد شعبۂ اردو امتحانات

سنہ ۱۹۴۱ء

از

مولوی سیّد علی اکبر صاحب ایم اے (کنٹب)

صدر شعبہ اردو امتحانات

(یہ رپورٹ جلسہ عطائے اسناد منعقدہ ۲۶ مارچ ۱۹۴۲ء

مطابق ۲۲ اردی بہشت ۱۳۵۱ف میں پڑھی گئی)

ادارہ ادبیات اردو

خیر مقدم و روئداد شعبۂ اردو امتحانات ۱۹۴۱ء

ادارۂ ادبیات اردو کے اردو امتحانات اب محتاج تعارف نہیں ہیں۔ گزشتہ سال سر اکبر حیدر نواز جنگ مرحوم کی صدارت میں اس کا جو پہلا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات منعقد ہوا تھا اس میں ان امتحانات اور خود ادارے سے متعلق تعارفی امور پیش کر چکا ہوں۔ آج اس کا دوسرا سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اور یہ میرا خوش گوار فریضہ ہے کہ میں آپ سب حضرات کا خیر مقدم کروں۔ ہم عالیجناب نواب سر عقیل جنگ بہادر کے خاص طور پر مشکور ہیں کہ ممدوح نے باوجود اپنی گوناگون مصروفیتوں کے آج کے جلسہ کی صدارت قبول فرمائی یہ ادارۂ ادبیات اردو کی خوش قسمتی ہے کہ ممدوح کو اس سے گہری دلچسپی ہے۔

یہ امر موجب مسرّت ہے کہ اس سال کے امتحانات گذشتہ سال کے مقابلہ میں بہت کامیاب رہے۔ اس کی مجلس انتظامی جس کی صدارت کا مجھے فخر حاصل ہے برابر مصروف عمل رہی۔ چنانچہ اس نے امتحانات کے اہم انتظامات کے علاوہ نصاب کی تبدیلی، نصابی کتب کی تیاری، تعلیم کا انتظام اور امتحانات کے امیدواروں کے لئے تقریروں کا جو اہتمام کیا اس کی وجہ سے

ان امتحانات میں زیادہ باقاعدگی پیدا ہوئی اور ان کے معیار ترویج میں حسب دلخواہ ترقی ہوئی۔

اس سال ان امیدواروں کے لئے جنھوں نے اردو دانی کا امتحان کامیاب کرنے کے بعد اپنی تعلیم جاری رکھی اور اپنے علمی ذوق میں اضافہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ایک اور امتحان "اردو زبان دانی" کا قائم کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نئے امتحان کے لئے وہ تمام بالغ اور سن لوگ تیاری کر رہے ہیں جنھوں نے اس سال اردو دانی کا امتحان کامیاب کرکے پڑھی لکھی دنیا میں قدم رکھا تھا۔

جیسا کہ آپ سب حضرات واقف ہیں ادارہ ادبیات اردو کے اعلیٰ امتحانات میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ مضامین نرے ادبی نہ ہوں بلکہ شرکار کے لئے عملی طور پر مفید اور ان کی زندگی میں کارآمد ثابت ہوں۔ اسی اصول کے پیش نظر نئے امتحان "اردو زبان دانی" میں عام شہری اور دیہی معلومات، اور طبقہ اناث کے لئے ابتدائی امور خانہ داری کے شمول کے علاوہ تلنگی یا مرہٹی یا کنڑی سے اردو ترجمہ بھی مضمون اختیاری کی حیثیت سے شریک کیا گیا ہے۔

تیاری امتحانات ۱۹۴۱ء کے امتحانات کی تیاری کے سلسلے میں اس سال بھی شعبۂ امتحانات نے بمقام کوایریٹیو ہال مختلف ماہر فن اصحاب سے تقریباً پندرہ تقریریں کرائیں جن میں امیدواروں کے علاوہ علمی دلچسپی رکھنے والے اصحاب نے بھی شرکت کی عورتوں کی تعلیم کا انتظام معتمد و صدر شعبۂ نسوان

جنابہ سکینہ بیگم صاحبہ اور جنابہ رابعہ بیگم صاحبہ کی نگرانی میں ہوتا رہا۔ نیز بلدہ کی مختلف درسگاہوں نے بھی ہمارے نصاب کی تعلیم کا انتظام کیا۔ مختلف اضلاع اور دیہات میں اردو لکھنا پڑھنا سکھانے کے لئے ادارے کی تحریک پر جن اصحاب نے دلچسپی لی وہ خاص طور پر قابل شکریہ ہیں کیونکہ انہی کی مساعی کی وجہ سے اس سال اضلاع میں ۱۹ مختلف مقامات پر اردو کی مفت تعلیم دی گئی اور اتنی کثرت سے امیدوار شریک ہوئے کہ وہاں امتحان کے مرکز قائم کرنے پڑے۔ گذشتہ سال خاص حیدرآباد میں دو اور اضلاع میں چھے اس طرح کل آٹھ مرکز تھے لیکن اس سال ۲۱ مرکزوں میں امتحان لیا گیا اور ہر مرکز پر ادارے کی طرف سے ایک ایک صاحب بطور صدر نگران روانہ کئے گئے۔ کلیانی میں اگرچہ مرض ہیضہ کا اندیشہ تھا لیکن مولوی عبدالمجید صاحب صدیقی نے وہاں کے مرکز کی خواہش پر ایثار سے کام لے کر وہاں کا سفر کیا۔ دوسرے مرکزوں میں مہدی علی صاحب ایم ایس سی۔ مہندر راج صاحب سکسینہ ایم ایس۔ سی۔ سید بادشاہ حسین صاحب۔ نصراللہ صاحب ایم۔ ایس۔ سی۔ کاظم حسین صاحب بی۔ اے معین الدین صاحب ایم ایس۔ سی۔ خیرالدین صاحب۔ اکبرالدین صاحب بی اے اور ڈاکٹر مرزا اغفار بیگ صاحب وغیرہ نے نگرانی کرنے کے لئے سفر کی جو زحمت اٹھائی اس کے لئے منجانب مجلس امتحانات شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

شرکاء امتحانات:۔ ~~۱۹۴۰ء~~ ۱۹۴۱ء میں شرکاء کی تعداد میں بھی قابل لحاظ اضافہ ہوا۔ گذشتہ سال جملہ شرکاء کی تعداد ۲۶۰ تھی لیکن اس سال بڑھ کر

۷۷۶ ہوگئی گویا ۳۶۷ امیدوار زیادہ شریک ہوئے۔

سال گذشتہ ادارے کی کوششوں سے ۱۶۵ اشخاص نے اردو سیکھی تھی۔ اور اس سال ۴۳۵ ان پڑھوں کو دولت خواندگی سے مالا مال کیا گیا۔ اردو عالم کے امتحان میں گزشتہ سال ۴۷ امیدوار شریک تھے اور اس سال ان کی تعداد ۱۱۵ تک پہنچ گئی۔ ایسا ہی تناسب اردو فاضل اور خوشنویسی کے امیدواروں کا بھی رہا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس سال ۱۴۸ عورتیں اور ۹۵ غیر مسلم امیدواروں نے ان امتحانات میں شرکت کی بحیثیت مجموعی جملہ امتحانات کے کامیاب طلبہ کا اوسط یہ رہا۔

اردو فاضل۔ ۴۷	حاضر ۳۶۔	کامیاب ۱۴	بدرجہ دوم نتیجہ	فیصد ۷۷
اردو عالم ۹۹ ۔	۶۵	۱	اول اور ۴۲ بدرجہ دوم نتیجہ	۶۶ فی صد
خوش نویسی ۱۹	۱۱	۴	۲	۵۸
اردو دانی ۔ ۳۴۳	۳۱۷	۷۸	امتیاز	۹۲

انعامات:۔ یہ امر موجب مسرت ہے کہ ادارے کے کرم فرما اور تعلیم سے دلچسپی لینے والے حضرات نے امتیاز سے کامیاب ہونے والے امیدواروں کے لئے انعامات کا جو سلسلہ قائم کیا تھا وہ بھی ترقی کر رہا ہے۔ اور بعض انعامات تو مستقل صورت حاصل کر چکے ہیں جن میں عالیجناب آنریبل سر عقیل جنگ بہادر کا طلائی تمغہ خاص کر قابل ذکر ہے۔ صاحب معز نے اردو فاضل میں اول آنے والے امیدوار کے لئے ہمیشہ کے لئے طلائی تمغہ دئے جانے کا رقمی انتظام فرما دیا ہے۔ اس سال اردو عالم میں اول آنے والے

طالب علم کو عالیجناب نواب سالار جنگ بہادر نے ایک طلائی دستی گھڑی عطا فرمائی ہے اور عالیجناب آنریبل مولوی سید عبد العزیز صاحب صدر المہام عدالت وامور مذہبی نے ایک طلائی تمغہ اور اُردو عالم میں اول آنے والی طالبہ کیلئے بیگم صاحبہ نواب بہادر یار جنگ بہادر نے بھی طلائی تمغہ عطا فرمایا ہے۔ شعبہ امتحانات کو توقع ہے کہ یہ تمغے بھی دوامی صورت حاصل کرلیں گے۔ ان طلائی تمغوں کے علاوہ اضلاع کے مختلف اصحاب نے اپنے اپنے مرکزوں سے اول آنے والے طلبہ اور طالبات کے لئے بھی نقرئی تمغے عطا کئے ہیں۔ جن کی تعداد ۲۴ ہے اور جن کی تفصیل یہ ہے۔

اردو فاضل۔

مولوی محمد فاروق صاحب ایچ سی ایس۔ برائے مرکز پربھنی۔ سید مظفر علی رضوی

مولوی محمد احسان اللہ صاحب " " پرلی۔ اشرف الدین فیضی۔

نواب غوث یار جنگ بہادر " " گلبرگہ۔ سید محمد نور الحسن انور

اردو عالم

عطیۂ بزم رنداں پربھنی " پربھنی سید داؤد۔

" نواب محمد جمال الدین حسین خاں ڈی اسٹنٹ کلیانی برائے مرکز کلیانی۔ سید منظور احمد

" مولوی شیخ حسین صاحب " " پرلی۔ سید عبد الخالق

" بلونت راؤ صاحب گھاٹے بی۔ اے ایل ایل بی " " کشتگی۔ سعید الدین خان

" مولوی ہدایت احمد صاحب منصف " " پرینڈہ۔ عبد الرشید

" مولوی احمد محی الدین صاحب انصاری ناظم ضلع " " گلبرگہ محمد عبد الغنی افسر

خوشنویسی۔ عطیہ صدر دفتر ادارہ برائے اول بامتحان۔ محمد غیاث الدین۔

عطیہ مولوی سید سجاد حسین صاحب رٹائرڈ تحصیلدار برائے مرکز گنگی۔ سید تاج الدین۔
اردو دانی۔

عطیہ مولوی احمد عبداللہ صاحب انسپکٹر ابکاری برائے مرکز کاماریڈی بیگیا
" مزساگوڑ صاحب متاجر آب کاری " " اناث۔ نفیس فاطمہ
" مولوی محمد حسین صاحب سب انسپکٹر ابکاری " " گنگی۔ رضیہ بیگم
" مولوی قاضی محمد حسین صاحب انسپکٹر " " ذکور گنگی شیخ اسمٰعیل
" مولوی سبط نبی صاحب منصف برائے مرکز اناث کلیانی زیب النسا بیگم
" مولوی احمد حسین صاحب تعلقدار " کلیانی۔ نظام الدین۔
" مولوی عارف الدین حسن صاحب مہتمم ابکاری " اناث پربھنی۔ احمدی بیگم۔
" مولوی عبدالجلیل صاحب مددگار زراعت " " پربھنی۔ سید حسین
" مولوی سید فیاض الدین صاحب " " پرینڈہ۔ محمد اخلیل
" مولوی سید قدرت اللہ صاحب قادری " " " عبدالرشید
" صدر دفتر اداره " " اناث حیدرآباد۔ فاطمہ
" مولوی خواجہ محمود احمد صاحب حسینی " " پرلی۔ فاطمہ امتہ العزیز
" مولوی محمد ابراہیم صاحب صدر مہتمم تعمیرات " " گلبرگہ۔ نور النسا

گذشتہ سال بعض مرکزوں مثلاً گلبرگہ گنگی اور کلیانی کے اطراف واکناف میں طاعون پھیل جانے کی وجہ سے وہاں کے کامیاب امیدوار سند لینے کے لئے کثیر تعداد میں نہ ہوسکے تھے۔ اور اتفاق کی بات ہے کہ اس سال بھی بعض مرکزوں

مثلاً نرسی۔ دہانورہ۔ کپل کنگی۔ پرینڈہ۔ وغیرہ کے امیدوار بوجہ پریشانی جنگ حاضر نہ ہوسکے اور استدعا کی ہے کہ وہ اپنے یہاں جلسہ منعقد کرکے اسناد تقسیم کریں گے۔ گزشتہ سال گلبرگہ۔ پربھنی۔ اور کلیانی وغیرہ میں ایسے ہی جلسے صوبہ دار اور تعلقدار صاحبان کی صدارت میں منعقد ہوئے تھے۔

اس سال ادارے نے اپنی مختلف شاخوں اور مرکزوں کے نمائندوں کو آج کے اجلاس کی شرکت کے لئے طلب کیا ہے اور اس امر کا بھی انتظام کیا گیا ہے کہ تعلیم بالغان کے سلسلہ میں نمونے کے درس اور دیگر امور سے اضلاع کے اصحاب کو آگاہ کیا جائے۔ اس بارے میں شعبۂ امتحانات کے نائب صدر مولوی محمد سجاد مرزا صاحب ایم اے نے اپنی نگرانی میں اچھے انتظامات فرما دیئے ہیں جس کے لئے میں منجانب شعبہ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

طبقۂ اناث کی کامیاب امیدواروں کے لئے کل سہ پہر میں ایک علحدہ جلسے میں اسناد و انعامات کی تقسیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ جلسہ ادارے کے شعبۂ نسوان کے زیر اہتمام محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ پرنسپل زنانہ کالج کی صدارت میں کل پانچ بجے دفتر ادارہ رفعت منزل خیریت آباد میں منعقد ہوگا۔

جو کچھ میں نے اوپر بیان کیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ ادارہ ادبیات اردو کا شعبۂ امتحانات جو ایک نہایت مفید علمی کام انجام دے رہا ہے

اور اس میں جو کامیابی ہو رہی ہے اس کے لئے ادارہ کے قابل اور مستعد معتمد جناب ڈاکٹر سید محی الدین قادری صاحب زور لائق مبارکباد ہیں۔

سید علی اکبر

مطبوعہ اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹرز حیدرآباد
دکن